۱۲۲۵۹
۳۹/۱۱/۸

28/8/18

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From: Anwarulhaq Khan <anwarulhaqkhan47@gmail.com>
Sent: Wednesday, July 18, 2018 8:37 PM
To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject: اجتماعی قربانی میں شرکاء کو جانور کے پائے نہ دینا

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
ہم اپنے مدرسہ میں اجتماعی قربانی کرتے ہیں
جانور کاٹنے کیلیے جب قصاب سے بات کرتے ہیں تو وہ پائے کے سات ٹکڑے بنانے سے انکار کرتے ہیں اور کسی صورت تیار نہیں ہوتے
ایسی صورت میں اگر ہم شرکاء کو باقی گوشت دیں اور پائے مدرسہ اپنی صوابدید پر جہاں چاہے دے تو یہ جائز ہوگا کہ نہیں؟؟
اور اس کیلیے شرکاء سے تحریری (رسید کی پشت پر لکھ کر) یا زبانی اجازت لینا ضروری ہوگا کہ نہیں؟؟
بینوا و اجرکم علی اللہ

مستفتی
انوار الحق
مدرسہ اشرفیہ امدادیہ میٹروول
03142011618

دار الافتاء
فتوی نمبر ۷۲/۲۰۰۰
مورخہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

صورتِ مسئولہ میں اگر تمام شرکاء دل سے راضی ہوں (چاہے زبانی طور پر یا تحریری) تو شرکاء پائے وغیرہ مدرسہ کو دے سکتے ہیں، لیکن اگر وہ مدرسہ کو نہ دیں تو پائے وغیرہ کو سات حصوں میں تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ان کو گوشت کے ساتھ شامل کر کے اس طرح تقسیم کر دیا جائے کہ گوشت کو سات حصوں میں تقسیم کر کے چار حصوں میں ایک ایک پایہ رکھ دیا جائے، اور باقی تین حصوں میں سے ایک میں کھال، ایک میں سری، مغز اور ایک میں زبان وکلہ رکھ دیا جائے تو بھی تقسیم شرعاً درست ہو جائے گی۔

السنن الكبرى للبيهقي – (٦ / ١٠٠)

١١٨٧٧- أخبرنا أبو بكر بن الحارث الفقيه أخبرنا أبو محمد بن حيان حدثنا حسن بن هارون بن سليمان حدثنا عبد الأعلى بن حماد حدثنا حماد بن سلمة عن على بن زيد عن أبى حرة الرقاشى عن عمه أن رسول الله –صلى الله عليه وسلم– قال :« لا يحل مال امرئ مسلم إلا بطيب نفس منه ».

الفتاوى الهندية – (٥ / ٣٠٦)

ولو اشترى عشرة عشر أغنام بينهم فضحى كل واحد واحدة جاز، ويقسم اللحم بينهم بالوزن، وإن اقتسموا مجازفة يجوز إذا كان أخذ كل واحد شيئا من الأكارع أو الرأس أو الجلد،

دار الافتاء

فتاوى قاضيخان – (٣ / ٢٠٩)

و لو اقتسموا اللحم الجزور المشترك في الأضحية جزافا و في نصيب كل واحد منهم شيء مما لا يوزن كالرجل و الرأس و نحو ذلك لا بأس به إذا حلل بعضهم بعضا * و قال أبو يوسف رحمه الله تعالى أكره ذلك * و قال أبو علي الدقاق رحمه الله تعالى إذا أخذ كل واحد منهم كراعا و قطعة لحم و أخذ الرأس و قطعة لحم و أخذ بعضهم الكل من اللحم إن سبع اللحم أو أقل لم يجز و إن أصابه أكثر حتى تكون الزيادة بإزاء الرجل و الرأس جاز إذا كانوا سبعة

Scanned by CamScanner

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي – (٨ / ١٩٨)

وإذا جاز عن الشركة يقسم اللحم بالوزن لأنه موزون، وإذا قسموا جزافا لا يجوز إلا إذاكان معه شيء آخر من الأكارع والجلد كالبيع لأن القسمة فيها معنى المبادلة

الدر المختار – (٦ / ٣١٧)

ويقسم اللحم وزنالا جزافا إلا إذا ضم معه الأكارع أو الجلد) صرفا للجنس لخلاف جنسه.................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳/ذوالحجہ/۱۴۳۹ھ
15/اگست/2018ء

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳/ذوالحجہ/۱۴۳۹ھ
15/اگست/2018ء

الجواب صحیح
۳/۱۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۳/۱۲/۱۴۳۹ھ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰۰۰/۷۳
مورخہ ۱۴۳۹/۱۲/۴
۲۰۱۸/۸/۱۶
محمود

مفتی